عصرِ حاضر

اور

اردو ادبِ اطفال

Asr-e-Hajir Aur Urdu Adab-e Atfal

مرتب

ڈاکٹر محمد خلیل صدیقی

© جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ

Asr-e-Hazir Aur Urdu Adab-e-Atfal

(Collection of Articals on Research & Criticism)

By : Dr.Md.Khaleel Siddiqui

(M.A.,M.Ed.,B.J.M.S.,Ph.D.,NET)

Pages : 304 Price : Rs. 300 /-

ISBN 978-81-951495-3-7

Year of Publication : 2021

کتاب کا نام :عصرِ حاضر اور اُردو ادبِ اطفال

مرتب :**ڈاکٹر محمد خلیل صدیقی**

صفحات : تین سو چار قیمت : تین سو روپے

اشاعت :۲۰۲۱ء تعداد : 500

سرورق :محمد عزیر اشفاق عمر ، کتابت :سید ریاض پاشاہ

طباعت :مظہر آفسیٹ لاتور مہاراشٹر

زیر اہتمام :**اوصاف چیاریٹبیل ٹرسٹ، لاتور**

ناشر :**ماھنامہ تعلیمی سفر** لاتور مہاراشٹر

۔: کتاب ملنے کا پتہ :۔

ڈاکٹر محمد خلیل صدیقی Dr.Md.Khaleel Siddiqui

اردو گھر، قادری نگر اوسہ، ضلع لاتور Urdu Ghar, Qadri Nagar AUSA

موبائیل :Dist. Latur Pin - 413520 (M.S.) 9422658736

ڈاکٹر عبدالرحیم۔اے۔ملا

(ایم جی وی سی کالج، مدے بہال، کرناٹک)

Doure Hazir me adabe atfal ki ahamiyat va afadiyat

دورِ حاضر میں ادب اطفال کی اہمیت وافادیت

☆ ملک کے بابائے قوم:۔ مہاتما گاندھی کہا کرتے تھے کہ آج کا بچہ کل کا شہری ہوتا ہے۔ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ کسی خاندان، قوم وملک کے روشن مستقبل کا انحصار بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت پر ہوتا ہے۔ بچے کی عمدہ ذہنی تربیت اور شخصیت کی ہمہ جہت ومتوازن نشو ونما میں ادب ایک موثر وسیلہ ثابت ہوتی ہے۔ اسی طریقے کے بچہ کسی بھی معاشرے کا سب سے اہم رکن ہوتے ہیں۔ کیوں کہ انھوں نے ہی مستقبل میں معمار قوم بننا ہوتا۔ ملک وقوم کی باگ دوڑ سنبھالنا پڑھتا ہے۔ اس سلسلہ میں ادب اپنا کردار خوب اچھی طرح نبھا سکتا ہے۔ کیوں کہ اس سے انسان کے اخلاق، کردار پر گہرے اثرات ہوتے ہیں۔ اس لئے اسے انسان میں اعلیٰ پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اعلیٰ انسان بنانے کا عزم لے کر چلنا ہوتا ہے۔ ادب ہر اُس معاشرے کے بچوں پر اپنے اثرات چھوڑتا ہے جو اسے پڑھتا ہے۔ اس طرح سے ادب کسی بھی معاشرے کے افراد کی تعلیم وتربیت دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں ایک انسان کو قرار واقعی ایک بہترین انسان بنانے کے تمام عوامل پائے جانے چاہئے۔

☆ دورِ حاضر میں بچوں کے ادب کا فقدان : بچوں کو تعلیم وتربیت کے پیش نظر ادب تخلیق کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کسی بھی ملک اور قوم کو سربلندی کا سب سے قیمتی سرمایہ بچے ہی ہوتے ہیں۔ بچے نہ صرف ملک و قوم کی سربلندی کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ بلکہ بنی نوع انسانی کے وقار کے ضامن بھی ہوتے ہیں۔ دورِ حاضر میں والدین اپنی اولاد کو تربیت کے لئے ادب کو بھی آلے کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ اور بچوں کے لئے ہمارے ادیب اور شعراء نے صالح ادب کو تشکیل کی ہے۔ آج کے اس ترقی یافتہ بچوں کے ادب کے ذریعے بچوں کو تربیت ہو اور صالح معاشرہ کی تشکیل دی جائے۔ یہی بچے ملک ومعاشرہ کی امانت ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس امانت کا تحفظ ملک کے ہر فرد پر لازم وملزوم ہے۔ بچوں اور ان کی پرورش کے ساتھ ساتھ ان کو عمدہ تربیت کی ذمہ داری بھی ضروری ہے۔ اور بچوں کا ادب تحریر کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ اس لئے اردو ادب میں بچوں کے ادب پر دورِ حاضر میں بہت کم لکھا جارہا ہے۔ ہم اپنی علمی ادبی اور تہذیبی سرمایہ کو ادب کے ذریعے بچوں کا مستقبل سنوار سکتے اس کے لئے منصوبہ بندی اور لائحہ عمل کو تربیت دینا ہوگا اور بچوں کے ادب سے متعلق شعور کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ بچوں کے ادب میں نظمیں، گیت، اخلاقی مضامین، سیرت، ڈرامے، مزاحیہ مضامین اور لوریاں

وغیرہ شامل ہیں۔ غرض ہر تخلیق جو بچوں سے متعلق کی جائے تو وہ بچوں کا ادب کہلاتی ہے۔

دور حاضر میں بچے ہنستے کھیلتے ہوئے اچھے لگتے ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہی سب کچھ کرتے ہوئے یہ بچے موثر طریقے سے سیکھتے ہیں۔ وہی باتیں جو کھیل کھیل میں سمجھتے ہیں۔ ان کے علم میں اضافے کا باعث نہیں ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر وبیشتر گھرانوں میں چار یا پانچ سال کی عمر میں بچے علم کے سفر پر گامزن ہوتے ہیں۔ یہ سفر ان کے لئے نہایت خواسگوار ہوتا ہے۔ جو ایسے افسوس ناک حالات اور واقعات جو آج ہمارے عصری تعلیمی نظام میں پائے جانے لگے ہیں شاید بدلنے کی کوشش سے بھی نہ بدلے جاسکیں۔ ان بچوں کے دماغ کو زنگ آلود ہونے پر بچانے کی اشد ضرورت ہے۔ موجودہ دور میں سائنس اور ٹکنالوجی کی بنیادی معلومات بچوں کو مکمل تعلیم اور روشن مستقبل کے لئے گزید جن بھوت، پری بچوں کے محبوب ترین موضوعات ہیں۔ لیکن ان موضوعات کو صرف بچوں کی ابتداء عمر میں چیزوں پر غور وفکر کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔ لیکن ہمارے ادب کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں پر ذہنی عمر کے بچوں کے لئے ایک ایسا ادب تخلیق کہا گیا ہے۔ جو بچوں کے ادب میں مافوق الفطری موضوعات سے زیادہ، جہاز، گاڑی، موبائیل، کمپیوٹر اسکول کلاس، کاپی قلم وغیرہ پر کہانیاں تحریر ہوتو بچوں کو جدید علوم وفنون سے ہم آہنگ کرنے میں آسانی ہوگی۔

☆ **اہمیت وافادیت :** تہذیبی وسماجی، نسل نو کتابوں سے محروم ہورہی ہے اور مطالعہ کرنے کا رجحان دم توڑ رہا ہے۔ ان حالات میں بچوں کے تخیل کو تحریک دینے، سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت بڑھانے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت حاضر سے کہیں زیادہ ہے۔ انھی لوک کہانیوں، مذہبی تواریخ، علاقائی، تقاضوں پر مبنی کتابیں مطالعے کے لیے دینا چاہئے۔ بک ریڈنگ کے مقابلے کرواکر اور لائبریریوں سے منسلک رہنے کی ترغیب دے کر کتابوں کی محبت پیدا کرنے کی حکمت عملی اختیار کرنی چاہئے۔ اس سے ان میں مطالعہ کا شوق پیدا ہوگا اور مذہبی کتابوں سے لگاؤ بڑھے گا۔ خاص طور پر والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مذہبی کتب اور احادیث کی چھوٹی چھوٹی کتابیں پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اس سے ان میں بچپن سے ہی ادبی ذوق کے ساتھ ساتھ سیرت نبوی سے واقفیت ہوگی۔ اس سلسلہ میں والدین کی ذراسی لاپرواہی بچے کے مستقبل کا رخ منفی سمت جانے والے راستوں کو آسان بناسکتی ہے۔ لہذا اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ بچے کیا پڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر جب اسمارٹ موبائیل ان کے ہاتھوں میں ہو تو زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ Internet کی دنیا نے بچوں کو ادب اور مذہب سے بہت دور کردیا ہے۔ ایسے وقت میں بچے مذہنی اور ادبی لٹریچر کے بجائے غیر معیاری، مخرب اخلاق مضامین پڑھتے ہیں۔ جسکی وجہ سے ان میں شعور واحساس کی بیداری اور معاشرے کا ایک فعال اور ذمہ دار حصہ بننے کی صلاحیت مفقود ہوجاتی ہے۔ اور ملک وقوم کی بھلائی کرنے کا جذبہ معدوم ہوجاتا ہے اور بچے دوسروں کی مدد کرنے کے احساسات سے عاری ہوجاتے ہیں۔ بچوں

کو ایسے منفی احساسات پیدا ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مذہبی مطالعات اردو کے ساتھ ہی دیگر زبانوں خاص طور پر انگریزی و ہندی میں کرنے کی عادت ڈالی جائے تو وہ آگے چل کر غیر اردوداں طبقہ میں خصوصی وغیر مسلم میں اسلام کا بہترین ترجمان بن سکتے ہیں۔ اور اسلام کے بارے میں جو منفی تاثرات پیدا ہو رہے ہیں ان کا تجزیہ کر کے اسلام کی بہترین نمائندگی کر سکتے ہیں۔

دور جدید میں یہ رواج عام ہے کہ جو موضوع یا شعبہ علم اپنی تخلیقی حیثیت اور معنویت فراموش کر دیتا ہے۔ تحقیق کا موضوع بن جاتا ہے۔ یہ بات اردو زبان میں ادب اطفال کی صورت حال پر بھی صادق آتی ہے۔ اردو میں ان دنوں جتنا وقت ادب اطفال پر تحقیق میں صرف ہو رہا ہے۔ اتنا تخلیق پر نظر نہیں آتا۔ جو تخلیقات ہو بھی رہی ہیں وہ قارئین کی نظر التفات سے محروم ہیں۔ اور اس بے التفاتی کے ذمہ دار تخلیق کار اور قاری دونوں ہیں۔ مطالعہ کا شوق بچپن سے پروان چڑھتا ہے اور بڑھتی عمر کے ساتھ جنوں کو شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بچپن کا مطالعہ بچوں میں نہ صرف اخلاقی اقدار کو فروغ دیتا ہے۔ بلکہ زبان و بیان کی درستگی اور اظہار کے سلیقے بھی سکھاتا ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں ترسیل کے ذرائع بڑھے ہیں۔ کمپیوٹر اور ملٹی میڈیا تعلیمی عمل میں دلچسپی کا سامان فراہم کر رہے ہیں۔ لیکن بچوں کا وہ وقت جو کہانیاں پڑھنے یا سننے یا سنانے میں صرف ہوتا تھا اسکی جگہ کارٹون وغیرہ یا کمپیوٹر گیمز Games لے چکے ہیں۔ جسکے سبب بچے نہ صرف نفسیاتی الجھنوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ بلکہ اقدار کے زوال کے ساتھ ساتھ زبان و بیان کا معیار بھی پست ہو رہا ہے۔ نسل کو تباہی سے۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے جسے تسلیم کرنے میں کوئی حرج نہیں کہ آج اُردو میں بچوں کے رسائل میں بچوں کی کشش کا زیادہ سامان نہیں ہوتا اور یہ رسالے بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں ناکام ہیں۔ اسی لئے بہت سے بچے صرف اپنے نصاب سے میکانکی رشتہ قائم کرنے پر مجبور رہتے ہیں۔ جس سے اُن کے تجسس کی صلاحیت مر جاتی ہے یا انٹرنیٹ کی دنیا میں کھو جاتے ہیں۔ انہیں انٹرنیٹ سے باہر نکال کر کتابوں سے رشتہ قائم کرنا آج کے وقت کی بڑی اہم ضرورت ہے اور اس کے لئے انہیں ان رسائل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی جو ہندوستان کی دوسری زبانوں میں نکلتے ہیں۔ یہ رسائل بچوں کی ذہنی بالیدگی اور جذباتی آسودگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آج ملک میں کے دارالحکومت دہلی سے لے کر ملک کے کونے کونے میں بچوں کے ادبی فعال کو بہتر بنانے اور ادب تخلیق کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ اُسی میں ایک اوصاف چیریٹیبل ٹرسٹ لاتور جو ایک علمی، قومی، ملی، سماجی اور تہذیبی ادارہ ہے جس کے زیر تحت ہر سال مختلف موضوعات پر ریاستی و مرکزی سطح پر جو سیمینار و ورکشاپ منعقد کرتے ہیں۔ جو ہمارے معاشرے میں ایک شعور و بیداری پیدا ہوتی ہے اور ساتھ ہی ہمارے قوم کے جو بھی ناکامیاں ہیں اس کی اصلاح ہوتی ہے۔ ایسی غیر سرکاری تنظیمیں بنا کوئی انفرادی مقصد کے جو کام کر رہے ہیں۔ ایسے ادارے ہمارے قوم کے لئے ایک سنگ میل کی طرح ثابت ہوتے ہیں۔

ISBN : 978-81-951495-3-7

Asr-e-Hazir Aur urdu Adab-e-Atfal

(collection of Articles on Research & Criticism)

By : Dr. Md. Khaleel Siddiqui

(M.A.; M.Ed.; B.J.M.S.; Ph.D.; NET)

ڈاکٹر خلیل صدیقی کی ادارتی ذمہ داریاں

ہفت روزہ اوصاف (18 سال سے پابندی سے شائع ہو رہا ہے)

ماہنامہ تعلیمی سفر (13 سال سے بلاناغہ اشاعت)

لاتور ایکسپریس (مراٹھی) (گیارہ سال سے پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے)

ڈاکٹر خلیل صدیقی اہلِ علم کی نظر میں

(ڈاکٹر) محمد خلیل صدیقی نے اردو دنیا میں اپنے آپ کو بچوں کے ادیب کی حیثیت سے متعارف کروایا ہے۔

پروفیسر محمد علی اثر (حیدر آباد)

ڈاکٹر خلیل صدیقی، ہونہار، ذہین اور فعال ادیب ہیں. میں ان کی کارگزاریوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہوں۔

(ڈاکٹر مسرت فردوس، اورنگ آباد)

مہاراشٹر کے اردو افق پر ڈاکٹر خلیل صدیقی کا نام ہمہ رنگی چمک دمک رکھتا ہے۔ (رفیق جعفر، پونا)

ڈاکٹر خلیل صدیقی قاضی علاقہ مرہٹواڑہ کے سب سے زیادہ تعلیم یافتہ صحافی، ادیب، مترجم و شاعر ہیں۔

(ڈاکٹر فہیم صدیقی، ناندیڑ)

ڈاکٹر خلیل صدیقی اردو، ہندی، مراٹھی تینوں زبانوں میں عبور رکھتے ہیں۔ (ڈاکٹر الیاس صدیقی، مالیگاؤں)

Contact

Ausaaf Charitable Trust
Urdu Ghar, Qadri Nagar, Ausa,
Tq. Ausa, Dist. Latur (M.S.)
Mobile: 9422658736 Email : ausaaftrust@gmail.com

ISBN 978-81-951495-3-7

9 788195 149537

زیر اہتمام : اوصاف چیریٹیبل ٹرسٹ، لاتور